

# آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ — نمبر بارہ

نمبر بارہ

Jeff Pippenger

2026-05-23

عام طور پر یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اگر پانچ اشخاص ایک ہی کار حادثہ دیکھیں، تو وہ پانچوں گواہ اسی ایک تباہی کی پانچ مختلف صورتوں کی نشاندہی کریں گے؛ اگرچہ آج، اس زمانے میں جبکہ روح القدس نوع انسان سے واپس لیا جا رہا ہے، ان گواہوں میں بلا شبہ ایسے لوگ بھی شامل ہوں گے جو اپنے ذاتی نظریہ جہان کو برقرار رکھنے کے لیے اُس چیز کے بارے میں، جو انہوں نے دیکھی، گھڑیں گے اور جھوٹ بولیں گے، اور اس کے باوجود یہ سمجھیں گے کہ وہ ایسا کر کے نیکی کا کام کر رہے ہیں۔ مخفی تاریخ میں نبوتی سچائی کی کئی متنوع لکیریں ہیں، جو انہی واقعات کے مختلف گواہوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ خدا کے کلام میں کوئی باطل بات نہیں، اگرچہ ان واقعات کی انسانی تعبیر میں اکثر خامی پائی جاتی ہے؛ لیکن اس تاریخ کے کتاب مقدس کے گواہ، جب درست طور پر تقسیم کیے جائیں، سب ایک دوسرے سے متفق ہیں۔

پطرس تاریخ میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کا ایک نشان ہے، اور اُس کی گواہی 18 جولائی 2020 کی مایوسی سے لے کر 31 دسمبر 2023 کی بیداری تک ایک تدریجی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے؛ پھر اُس حیثیت سے کہ وہ بیرونی رویا کی پہلی آزمائش میں شامل تھا، پھر اندرونی رویا کی دوسری آزمائش میں، جس کے بعد نیش ول کے آتشی گولوں کی فیصلہ کن آزمائش آئے گی، یہاں تک کہ غیر قوموں کے لیے جھنڈا بلند کیا جائے۔

ڈونلڈ ٹرمپ اُس مخفی تاریخ میں اُس شخص کے طور پر موجود ہے جو تمام عالم گہروں کو برانگیختہ کرتا ہے، جن میں دنیا کے عالم گیر، ڈیموکریٹک پارٹی، اور ریپبلکن پارٹی کے RINO's شامل ہیں۔ وہ اُس نبوی خصوصیات کو پورا کرتا ہے جو حیوان کی صورت سے منسوب ہیں، کیونکہ وہ سیاسی موت سے زندہ کیا گیا، اُس اٹھویں کے طور پر جو سات میں سے ہے۔ وہ تمام مخفی تاریخ میں واقع ہے، اور اس کے لیے مقدر ہے کہ وہ اُس وقت حکمرانی کر رہا ہو جب "despotism" پہلے ریاستہائے متحدہ پر اور اس کے بعد دنیا پر نافذ کیا جائے۔ مرتد پروٹسٹنٹ ازم، زمین کے حیوان کے دو سینگوں میں ٹرمپ کے ہم منصب کے طور پر، مکابیوں کی تاریخ میں موجود ہے۔ اقوام متحدہ اور روس میں اژدہا قوت کے مختلف مظاہر تاریخ میں گواہی دیتے ہیں۔ پاپائیت، تیرے لوگوں کے لٹیروں کے طور پر، وہاں موجود ہے تاکہ ہر چیز کو باہم مربوط کرے اور رویا کو قائم کرے۔

عزیز قاری، پطرس آپ ہی ہیں۔ پطرس اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کے علمبرداروں میں شامل ہونے کا امیدوار ہے۔ پطرس درمیان میں، کئی نبوی خطوط کے نقطہ وسط پر کھڑا ہے، اور ایمان کے وسیلہ سے نہایت مقدس مقام میں داخل ہو کر وہ تبدیلی حاصل کر رہا ہے جو مسیح کے دیدار سے عمل میں آتی ہے۔ پطرس کوہ تجلی پر ہے، جہاں اسے مسیح کی صورت میں ڈھلنا ہے، جبکہ ریاستہائے متحدہ حیوان کی صورت قائم کر رہا ہے۔

"اے بھائیو، ہم میں خودی کم اور خدا زیادہ ہونا چاہیے۔ وہ کلیسیا کی قوتوں کا مطالبہ کرتا ہے؛ لیکن بڑی حد تک ہمارے لوگوں کی صلاحیتیں ناموزوں مقاصد میں کھپ جاتی ہیں۔ بہت زیادہ وقت حقیر خیالات اور دعووں پر صرف کیا جاتا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم پہاڑ پر چڑھ آئیں، اس کی حضوری میں زیادہ براہ راست داخل ہوں۔ ہم ایک ایسے بحران میں داخل ہو رہے ہیں جو، دنیا کے آغاز سے اب تک کے کسی بھی سابقہ وقت سے بڑھ کر، ہر اُس شخص کی کامل تخصیص کا تقاضا کرے گا جس نے مسیح کا نام لیا ہے۔ خدا کا کام ہم سے جو کچھ ہم میں ہے، سب کا مطالبہ کرتا ہے۔"

لیکن ہمارے لوگ یہ تخصیص کبھی نہ کریں گے جب تک کہ ان کے دل تبدیل نہ ہوں۔ انہیں تبدیلی دل کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی پطرس کو تھی۔ جب وہ اس طرح زندگی بخشے جائیں گے، تو مسیح ان سے کہہ سکے گا، 'اپنے بھائیوں کو مضبوط کر،' 'میری بھیڑوں کی گلہ بانی کر،' 'میرے بروں کی گلہ بانی کر۔'

"جب الہی قدرت انسانی کوشش کے ساتھ مل جاتی ہے تو یہ کام بھوسے میں آگ کی مانند پھیل جائے گا۔ خدا ایسے وسائل کو کام میں لائے گا جن کے مبدأ کو انسان معلوم نہ کر سکے گا؛ فرشتے وہ کام انجام دیں گے جسے سرانجام دینے کی برکت انسانوں کو حاصل ہو سکتی تھی، اگر انہوں نے خدا کے مطالبات کا جواب دینے میں غفلت نہ کی ہوتی۔ اب یہ کام انسان کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ کیا وہ اسے اختیار کرے گا؟ اس وقت کارکنوں کے لیے بہت سے دروازے بے قفل اور وا کھڑے ہیں۔ کیا وہ ان دروازوں سے داخل ہوں گے؟ آقا کے حکم پر یہ کہنے کے لیے کون تیار ہے، 'میں حاضر ہوں، اے خداوند، مجھے بھیج'؟ مقدونہ کی پکار دنیا کے ہر حصے سے درد بھری التجاؤں کی صورت میں ہم تک پہنچتی ہے، 'یہاں آ کر ہماری مدد کرو۔' ریویو اینڈ ہیرالڈ، 15 دسمبر، 1885۔

ہمیں چاہیے کہ ہم پہاڑ پر آئیں اور پطرس کی مانند تبدیل ہو جائیں، اور جب ہم ایسا کریں گے تو ہم یسعیاہ کی مانند پاک کیے جائیں گے۔ اس پاکیزگی کو اُس وقت پورا ہوتا ہوا ظاہر کیا گیا ہے جب الہی قدرت انسانی کوشش کے ساتھ متحد ہو جاتی ہے۔ مقدونہ کی پکار چالیسویں آیت کی مخفی تاریخ میں وقوع پذیر ہوتی ہے۔

"وقت آ پہنچا ہے کہ ہمارے شہروں میں پُرعزم کوششیں کی جائیں۔ لوقا 21 پڑھیں۔ یہی اس زمانہ کا پیغام ہے، اور یہ آخری زمانہ کی اس نسل کے لیے لکھا گیا ہے۔ ہمیں کسی چیز کو اپنے اور اُس کام کے درمیان حائل نہ ہونے دینا چاہیے جو خدا نے ہمیں کرنے کے لیے سونپا ہے۔ شہروں میں رہنے والوں کے سامنے حق کو پیش کرنے کے لیے خاص کوششیں کی جانی چاہیں۔"

"دوسروں میں عیب جوئی کرنے میں ذرا بھی وقت ضائع نہ ہونے پائے۔ ہر قسم کا نزاع موقوف ہو جانا چاہیے۔ ہمیں بھائیوں کی مانند محبت رکھنی ہے۔ اُو ہم خدا کے ساتھ پہاڑ پر چڑھ جائیں، تاکہ واپس آئیں تو خدا کے جلال کی انعکاسی ہم پر ہو۔ وہ واحد مقام جہاں ہم اسے حاصل کر سکتے ہیں، خدا کے ساتھ پہاڑ پر ہے۔ ایک کام کیا جانا ہے، یعنی خداوند کے کلام کا، جیسا کہ وہ اُس کی شریعت میں مکشوف ہوا ہے، مطالعہ کرنا۔ بہت سا سرسری مطالعہ ہو چکا ہے، لیکن حقیقی مطالعہ کتنا ہوا ہے؟ مسیح انسانوں کے درمیان رہا اور اُس نے دنیا میں اسی شریعت کے عین احکام کی منادی کی۔"

"کام جلد ہی راستبازی میں مختصر کر دیا جائے گا۔ ہمیں ایسے تکمیل تک پہنچانے کی اپنی کوششوں میں زیادہ ثابت قدم اور زیادہ خدا ترس بننا چاہیے۔ وہ وقت آ پہنچا ہے کہ ہمیں نہ صرف سرگرم ہونے، بلکہ ہمیں اس سرگرمی کو اس طرح مرتکز بھی کرنا ہے کہ وہ اپنا اثر دکھائے۔ اگر ہم خدا کے ساتھ کوہ پر زیادہ وقت صرف کریں تو ہمارا کام زیادہ مؤثر ہوگا۔"

"ہماری منادی میں زیادہ قائل کرنے والی قدرت ضرور آئی چاہیے۔ روح کی تلوار کو نئے سرے سے تیز کیا جائے اور قدرت کے ساتھ روانہ کیا جائے۔ کیا ہم اپنے آپ کو اس کام پر ایسے لگائیں گے جیسے وہ لوگ جن کے سامنے ابدیت کی ساری حقیقتیں موجود ہیں؟ ہم چاہتے ہیں کہ روح القدس کی قدرت آگے بڑھے اور زمین میں خدا کے کام کو مکمل کرے۔" Australian Union Conference Recorder، 1 اکتوبر، 1906۔

یہ اسی پہاڑ پر ہے، جو نہایت مقدس مقام بھی ہے، جہاں الوہیت ہماری انسانیت کے ساتھ متحد ہوتی ہے؛ اور لوقا 21 آخری نسل کے لیے پیغام ہے، جیسے شہروں کے لیے آخری انتباہ دینا ہے۔ شہروں کے لیے انتباہ دینے کا کام فرشتے انجام دیں گے اگر ہم پہاڑ پر آئے اور اُس کی شبیہ میں تبدیل ہونے سے انکار کریں۔ یہ

کام شہروں کے لیے، کیونکہ آخری نسل ایسے زمانہ میں زندگی بسر کرتی ہے جب ”ہزاروں شہر“ تباہ کیے جانے والے ہیں۔ شہروں کی تباہی کا نبوتی دور نیش ول کے آتشی گولوں سے شروع ہوتا ہے، اور انتباہ دینے کا کام وہیں سے آغاز پاتا ہے، اور اسی کام کی نشان دہی لوقا 21 میں کی گئی ہے۔ برسوں کے دوران ہم بار بار یہ ظاہر کرتے رہے ہیں کہ لوقا 21 تیسرے افسوس کے اسلام کے بارے میں ایک انتباہ ہے۔

لوقا 21 میں یسوع نے اُس تاریخ کا نقشہ کھینچا جو قدیم اسرائیل کو خدا کے برگزیدہ لوگوں کے طور پر رد کیے جانے سے شروع ہو کر پوپائی ایذا رسانی کے تاریک ادوار کے اختتام تک پہنچتی ہے، اور پھر اُن نشانات تک داخل ہوتی ہے جنہوں نے میلیرائٹ تاریخ کا آغاز کیا۔ میلیرائٹ تاریخ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کی تمثیل پیش کرتی ہے۔

اور وہ تلوار کی دھار سے گریں گے، اور سب قوموں میں اسیر کر کے لے جائے جائیں گے؛ اور یروشلم غیر قوموں کے پاؤں تلے روندنا جاتا رہے گا، جب تک کہ غیر قوموں کے اوقات پورے نہ ہو جائیں۔ اور سورج میں، اور چاند میں، اور ستاروں میں نشانیاں ہوں گی؛ اور زمین پر قوموں کی گھبراہٹ ہو گی، درماندگی کے ساتھ؛ سمندر اور اس کی لہریں گرجتی ہوں گی؛ آدمیوں کے دل خوف کے سبب اور اُن باتوں کے انتظار میں جو زمین پر آنے والی ہیں، بیٹھے جاتے ہوں گے؛ کیونکہ آسمان کی قوتیں ہلا دی جائیں گی۔ اور پھر وہ ابن آدم کو قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ بادل میں آتے دیکھیں گے۔ لوقا 21:24-27۔

یوحنا، مکاشفہ کے گیارھویں باب میں، اس امر کی نشان دہی کرتا ہے کہ پاپائی حکومت کے 1,260 سال نبوتاً ”غیر قوموں“ کو دیے گئے تھے، اور لوقا اس کی نشان دہی کرتا ہے کہ 1798 میں غیر قوموں کا زمانہ پورا ہو گیا۔ پھر مسیح نے سورج، چاند اور ستاروں میں اُن نشانات کا ذکر کیا جو ملیرائی تحریک کی علامت ہیں، اور اس نتیجے پر پہنچا: ”قوموں کی پریشانی، حیرانی کے ساتھ؛ سمندر اور لہروں کا شور مچانا؛ لوگوں کے دل خوف کے باعث اور اُن باتوں کے انتظار میں جو زمین پر آنے والی ہیں، بیٹھے جاتے ہوں گے۔“ لوقا میں ”قوموں کی پریشانی“ مکاشفہ میں ”قوموں کے غضبناک ہونے“ کے مترادف ہے۔

اور قومیں غضبناک ہوئیں، اور تیرا غضب آ پہنچا، اور مُردوں کا وہ وقت بھی آ گیا کہ اُن کی عدالت کی جائے، اور یہ کہ تو اپنے خادم نبیوں اور مقدسوں کو، اور اُن کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں، چھوٹوں اور بڑوں کو، اجر دے؛ اور اُن کو ہلاک کرے جو زمین کو تباہ کرتے ہیں۔ مکاشفہ 11:18۔

خدا کا ”غضب“ سات آخری آفتوں میں ظاہر ہوتا ہے، اور اُس وقت شروع ہوتا ہے جب میکائیل کھڑا ہو جاتا ہے اور انسانی مہلت آزمائش ختم ہو جاتی ہے۔ اقوام کا غضب ناک ہونا ایک ایسا زمانہ ہے جو مہلت آزمائش کے اختتام تک لے جاتا ہے۔ اقوام کے غضب ناک ہونے کا آغاز 9/11 سے ہوا، جب تیسرے افسوس کی اسلام آ پہنچی، یوں مؤخر بارش کی آمد کی علامت قائم ہوئی۔

”میں نے دیکھا کہ قوموں کا غضب، خدا کا قہر، اور مُردوں کی عدالت کا وقت الگ الگ اور نمایاں طور پر جدا تھے، اور ایک دوسرے کے بعد آنے والے تھے؛ نیز یہ بھی کہ میکائیل ابھی کھڑا نہیں ہوا تھا، اور ایسی مصیبت کا زمانہ، جیسی کبھی نہ ہوئی تھی، ابھی شروع نہیں ہوا تھا۔ قومیں اب غضبناک ہو رہی ہیں، لیکن جب ہمارا سردار کاہن مقدس میں اپنا کام پورا کر چکے گا، تو وہ کھڑا ہوگا، انتقام کے ملبوسات پہن لے گا، اور پھر آخری سات آفتیں اُنڈیلی جائیں گی۔“

”میں نے دیکھا کہ وہ چار فرشتے چار ہواؤں کو اس وقت تک روکے رکھیں گے جب تک یسوع کا مقدس میں کام مکمل نہ ہو جائے، اور پھر آخری سات آفتیں آئیں گی۔“ Early Writings, 36۔

ملیری تاریخ میں قوموں کے غضب ناک ہونے، یا جیسا کہ لوقا بیان کرتا ہے، ”قوموں کی پریشانی“، اسلام کے ذریعہ واقع ہوئی۔

"1838 میں ترکی مصر کے ساتھ جنگ میں مبتلا ہو گیا۔ مصریوں کے حالات ایسے معلوم ہوتے تھے کہ وہ ترکی کی طاقت کو الٹ دینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اس کو روکنے کے لیے یورپ کی چار بڑی طاقتیں—انگلستان، روس، آسٹریا، اور پروشیا—نے ترک حکومت کو سہارا دینے کے لیے مداخلت کی۔" یورپا اسمتھ، Synopsis of Present Truth, 218.

1838 میں، جسے نام نہاد "مشرقی مسئلہ" کہا جاتا تھا وہ قوموں کو ہلا رہا تھا، اور "مشرقی مسئلہ" اسلام تھا، یعنی بائبل مشرقی آندھی۔ میلری تاریخ میں قوموں کو اسلام کے ذریعہ ہلایا گیا، اور پھر خداوند بادلوں میں آ کر اقدس الاقداس میں داخل ہوا، یوں اس وقت کی تمثیل قائم ہوئی جب خداوند اپنی دوسری آمد پر بادلوں میں آئے گا۔ اس کے بادلوں میں آنے سے پہلے اسلام قوموں کو مضطرب کرتا ہے، اور یہی وہ پیغام ہے جس کی منادی پطرس کو "ہزاروں شہروں" کی تباہی سے پیشتر شہروں میں کرنے کے لیے دی گئی ہے۔ شہروں کی تباہی کا دور نیش ول کے آتشی گولوں سے شروع ہوتا ہے۔

"کاش خدا کے لوگوں کو ان ہزاروں شہروں کی قریب الوقوع تباہی کا احساس ہوتا جو اب تقریباً بت پرستی کے حوالے ہو چکے ہیں! لیکن ان میں سے بہت سے، جنہیں سچائی کا اعلان کرنا چاہیے، اپنے بھائیوں پر الزام لگاتے اور ان کی مذمت کرتے ہیں۔ جب خدا کی تبدیل کرنے والی قدرت ذہنوں پر آئے گی تو ایک نمایاں تبدیلی واقع ہوگی۔ لوگوں میں عیب جوئی کرنے اور گرانے کی کوئی رغبت نہ ہوگی۔ وہ ایسی حالت میں کھڑے نہ ہوں گے جو نور کو دنیا پر چمکنے سے روکے۔ ان کی تنقید، ان کے الزامات، موقوف ہو جائیں گے۔ دشمن کی قوتیں جنگ کے لیے جمع کی جا رہی ہیں۔ ہمارے سامنے سخت معرکے ہیں۔ قریب آؤ، اے میرے بھائیو اور بہنو، قریب آؤ۔ مسیح کے ساتھ بندھ جاؤ۔ تم یہ نہ کہو کہ اس قوم کی ہر بات جسے وہ سازش کہتی ہے، سازش ہے؛ اور نہ ان کے ڈر سے ڈرو اور نہ ہراساں ہو۔ رب الافواج ہی کو مقدس جانو؛ اور وہی تمہارا خوف ہو، اور وہی تمہارا دہشت۔ اور وہ مقدس ٹھہرے گا؛ لیکن اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لیے ٹھوکر کا پتھر اور لغزش کی چٹان، اور یروشلم کے باشندوں کے لیے پھندا اور جال ہوگا۔ اور ان میں سے بہت سے ٹھوکر کھائیں گے، اور گریں گے، اور ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں گے، اور پھنسیں گے، اور پکڑے جائیں گے۔"

"دنیا ایک تھیٹر ہے۔ اس کے باشندے، جو اس کے اداکار ہیں، اس آخری عظیم ڈرامے میں اپنا کردار ادا کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ خدا نظروں سے اوجھل ہو گیا ہے۔ بنی نوع انسان کے عظیم ہجوم میں کوئی وحدت نہیں، سوائے اس کے کہ لوگ اپنے خود غرض مقاصد کی تکمیل کے لیے باہم متحد ہو جائیں۔ خدا دیکھ رہا ہے۔ اپنے سرکش تابعوں کے بارے میں اس کے مقاصد پورے ہوں گے۔ دنیا انسانوں کے ہاتھوں میں نہیں دے دی گئی، اگرچہ خدا کچھ مدت کے لیے ابتری اورے نظمی کے عناصر کو غلبہ پانے کی اجازت دے رہا ہے۔ ایک قدرت زیرین اسی ڈرامے کے آخری عظیم مناظر برپا کرنے کے لیے سرگرم عمل ہے،—شیطان مسیح بن کر آ رہا ہے، اور ان لوگوں میں، جو اپنے آپ کو خفیہ انجمنوں میں باہم باندھ رہے ہیں، ناراستی کے ہر طرح کے فریب کے ساتھ عمل کر رہا ہے۔ جو لوگ اتحادِ باہمی کے جذبے کے آگے جھک رہے ہیں، وہ دشمن کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔ سبب کے بعد اثر ضرور ظاہر ہوگا۔"

"سرکشی تقریباً اپنی حد کو پہنچ چکی ہے۔ دنیا ابتری سے بھری ہوئی ہے، اور جلد ہی انسانوں پر ایک عظیم دہشت آنے والی ہے۔ انجام نہایت قریب ہے۔ ہم، جو سچائی کو جانتے ہیں، ہمیں اس چیز کے لیے تیاری کرنی چاہیے جو بہت جلد دنیا پر ایک ہمہ گیر اور اچانک حیرت کے طور پر ٹوٹ پڑنے والی ہے۔" ریویو اینڈ بیرلڈ، 10 ستمبر، 1903۔

"الجھاؤ اور بدانتظامی کے عناصر" اس نظام کے ثمر کے طور پر تیار کیے جا رہے ہیں جیسے سسٹر وائٹ "اعلیٰ تعلیم" کے طور پر مشخص کرتی ہیں، اور اسی کو وہ "بدی کے بھید" کے طور پر بھی شناخت کرتی ہیں۔ نیشویل کا پارٹھینون مندر جھوٹی تعلیم کی علامت ہے، جو اب اس "الجھاؤ اور بدانتظامی" کو پیدا کر رہی ہے جو "کچھ عرصہ تک غلبہ" رکھتی ہے۔ نیشویل پر آگ کے گولے اسلام کی طرف سے لائے

جاتے ہیں، اور وہ "نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت" پر خدا کی عدالت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ جب نیشویل پر ضرب لگتی ہے تو نصف اللیل کی صدا کے اعلان کے مختصر دور کا آغاز ہوتا ہے، اور وہ اتوار کے قانون تک لے جاتا ہے، جہاں یسعیاہ کی شریح "سازباز" اپنی آخری حرکت کرتی ہے جبکہ دنیا کو اس ایک عالمی حکومت کو قبول کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے جسے مکاشفہ تیرہ میں حیوان کی صورت کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ یسعیاہ کی اس شریح سازباز کی شناخت ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

تم یہ نہ کہو، "سازش"، ہر اُس پات کے بارے میں جیسے یہ لوگ "سازش" کہتے ہیں؛ اور نہ تم اُن کے خوف سے ڈرو، نہ ہراساں ہو۔ رب الافواج ہی کو مقدس جانو؛ اور وہی تمہارا خوف ہو، اور وہی تمہاری ہیبت ہو۔ اور وہ مقدس ٹھہرے گا؛ لیکن اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لیے ٹھوکر کا پتھر اور لغزش کی چٹان، اور یروشلم کے باشندوں کے لیے پھندا اور جال ہوگا۔ اور اُن میں سے بہت سے ٹھوکر کھائیں گے، اور گریں گے، اور ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں گے، اور پھندے میں پھنسیں گے، اور پکڑے جائیں گے۔

شہادت کو باندھ دے، اور شریعت کو میرے شاگردوں کے درمیان مہر کر دے۔ اور میں خداوند کا انتظار کروں گا، جو یعقوب کے گھرانے سے اپنا چہرہ چھپائے ہوئے ہے، اور میں اسی کی راہ دیکھوں گا۔ دیکھو، میں اور وہ فرزند جنہیں خداوند نے مجھے دیا ہے، اسرائیل میں رب الافواج کی طرف سے نشانوں اور عجائبات کے لیے ہیں، جو کوہ صیون میں سکونت کرتا ہے۔ اور جب وہ تم سے کہیں، اُن سے رجوع کرو جو اجنبی ارواح کے صاحب ہیں، اور جادوگروں سے جو سرگوشی کرتے اور بڑبڑاتے ہیں، تو کیا کسی قوم کو اپنے خدا ہی سے رجوع نہ کرنا چاہیے؟ کیا زندوں کے لیے مردوں سے رجوع کیا جائے؟ شریعت اور شہادت کی طرف! اگر وہ اس کلام کے موافق نہ بولیں، تو اس لیے کہ اُن میں کچھ بھی نور نہیں۔ یسعیاہ 8:12-20۔

بہن واٹ کے اس اقتباس سے واضح ہوتا ہے کہ "ابتری اورے نظمی" کا ایک زمانہ "شیطان کے مسیح بن کر آنے" پر منتج ہوتا ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت شیطان مسیح کا روپ دھار کر ظاہر ہوتا ہے۔

"خدا کی شریعت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے ادارے کو نافذ کرنے والے فرمان کے ذریعہ ہماری قوم اپنے آپ کو راستبازی سے پوری طرح منقطع کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ ازم خلیج کے پار اپنا ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھام لے گا، جب وہ اتھاہ گھرائی کے اوپر سے ہاتھ بڑھا کر روحانیت کے ساتھ مصافحہ کرے گا، جب اس سہ گانہ اتحاد کے زیر اثر ہمارا ملک ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت کے طور پر اپنے آئین کے ہر اصول کو رد کر دے گا، اور پاپائی جھوٹ اور فریب کے فروغ کے لیے انتظام کرے گا، تب ہم جان لیں گے کہ شیطان کی حیرت انگیز کارفرمائی کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام نزدیک ہے۔" Testimonies, volume 5, 451۔

"ابتری اور انتشار" کا زمانہ سنڈے لا کے ظہور سے پہلے آتا ہے۔ سنڈے لا سے عین پہلے، اُس دور میں جس کی تمثیل ایکسٹر کیمپ میٹنگ اور پیئٹیکوسٹ سے پہلے بالا خانے میں گزرنے والے دس دنوں سے کی گئی ہے، ایک لاکھ چوالیس ہزار کو "آپس میں متحد ہو جانا ہے، میرے بھائیو اور بہنو، ... مسیح کے ساتھ بندھ جانا ہے۔" مہر لگایا جانا سنڈے لا سے پہلے واقع ہوتا ہے، اور اسی تاریخی مرحلے میں وہ شریح اتحاد ایک واحد عالمی حکومت قائم کرنے کے اپنے آخری کام کا آغاز کرتا ہے۔

مہر لگائے جانے کے وقت میں مسیح راستبازوں کے لیے ایک مقدس ٹھہرے گا، لیکن شریروں کے لیے ٹھوکر کا پتھر۔ وہ یروشلم کے باشندوں کے لیے، جو وہ "بہت سے" ہیں جو گرتے ہیں، "ایک پھندا اور ایک دام" ہوگا؛ لیکن ان چند کے لیے جن پر مہر کی جاتی ہے، "وہ" ان کا "خوف" ہوگا۔

خدا کا "خوف" وہ چیز تھی جس کی جوا میں کمی تھی، اور جو خدا سے ڈرتے ہیں وہ اُس خوف سے مختلف نوعیت کا خوف رکھتے ہیں جو اُن بہت سوں پر طاری کیا جاتا ہے جو ٹھوکر کھاتے ہیں۔ خوف کی

یہ دو قسمیں اُن لوگوں کو ممتاز کرتی ہیں جو آزمائش کے عمل میں کامیاب ہوتے ہیں اور اُنہیں جو ناکام رہتے ہیں۔ جو کامیاب ہوتے ہیں اُن پر مہر کی جاتی ہے، اور جو نہیں ہوتے اُن کی نمائندگی عدد پانچ سے کی گئی ہے، کیونکہ وہ ”ٹھوکر کھائیں گے، اور گریں گے، اور ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں گے، اور پھنسائے جائیں گے، اور پکڑے جائیں گے۔“ مہر کیے جانے کا وہ وقت، جسے اتوار کے قانون سے پہلے واقع ہوتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جب اشتباہ اور ترتیبی کا ایک زمانہ ہوتا ہے، وہی وقت ہے جب دس کنواریوں کی تمثیل پوری ہوتی ہے۔

وہ تھوڑے سے لوگ جو مہر کیے جاتے ہیں، اُن بہت سوں کے برخلاف جو ٹھوکر کھاتے ہیں، وہ ہیں جو خداوند کا ”انتظار“ کرتے ہیں؛ یوں وہ اُن عقلمند کنواریوں کی شناخت کرتے ہیں جو ”منتظر رہیں۔“ نیز کنواریوں کی دونوں جماعتوں کے اندر ایک مقدس اور غیر مقدس نبوی انتظار بھی پایا جاتا ہے، جو خوف کی دو اقسام کے مطابق ہے۔

”جب دولہانے دیر لگائی تو وہ سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں۔“ دولہا کے دیر لگانے سے اُس وقت کے گزر جانے کی تمثیل مراد ہے جب خداوند کے آنے کی توقع کی جا رہی تھی، نیز مایوسی اور بظاہر تاخیر۔ غیر یقینی کی اس مدت میں سطحی اور نیم دل لوگوں کی دل چسپی جلد ہی متزلزل ہونے لگی، اور اُن کی کوششیں ڈھیلی پڑ گئیں؛ لیکن جن کی ایمان کی بنیاد بائبل کے ذاتی علم پر قائم تھی، اُن کے قدموں تلے ایک چٹان تھی جسے مایوسی کی موجیں بہا نہ سکیں۔ وہ سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں؛ ایک جماعت ہے پروائی اور اپنے ایمان سے دست برداری کی حالت میں، اور دوسری جماعت صبر کے ساتھ اُس وقت تک منتظر رہی جب تک زیادہ واضح نور نہ دیا جائے۔ تاہم آزمائش کی رات میں مؤخر الذکر بھی کسی حد تک اپنے جوش اور اخلاص سے محروم سی دکھائی دی۔ نیم دل اور سطحی لوگ اب اپنے بھائیوں کے ایمان کا سہارا نہیں لے سکتے تھے۔ ہر ایک کو اپنے لیے خود قائم رہنا تھا یا خود گرنا تھا۔“ The Great Controversy, 395.

جو لوگ تقدیس یافتہ انداز میں انتظار کرتے ہیں، وہ ”نشانیوں اور عجائبات کے لیے“ ٹھہرتے ہیں، جبکہ اتوار کے قانون کے وقت وہ دنیا کے سامنے ایک علم کے طور پر بلند کیے جاتے ہیں، جب نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت کا مسئلہ اُس معرفت کی نمائندگی کرتا ہے جو ”آشنا ارواح رکھنے والوں، اور اُن جادوگروں“ سے منسوب ہے ”جو چیں بہ جبین جھانکتے ہیں اور بڑبڑاتے ہیں،“ اور اُس معرفت کی بھی جو ”شریعت اور شہادت“ سے متعین کی گئی ہے۔ یہ وہی آزمائش ہے جو حوا اور آدم کے لیے تھی۔ کیا ہم ایسی تعلیم قبول کرتے ہیں جس میں سچائی خطا کے ساتھ ملی جلی اور ممزوج ہو، یا ہم ”یوں فرماتا ہے خداوند“ پر قائم رہتے ہیں، کیونکہ اگر وہ اس کلام کے مطابق نہ بولیں، تو اس لیے کہ اُن میں کوئی نور نہیں۔ سچی اور جھوٹی تعلیم، مسیح اور شیطان کے مابین عظیم کشمکش میں سچائی کی ایک بنیادی لکیر ہے۔ نیش ول کلام خدا کے خلاف بغاوت کی علامت ہے، بالکل اسی یقینیت کے ساتھ جس طرح سدوم شہوت پرستی کی علامت ہے، اور جس طرح نیو یارک ریاستہائے متحدہ کی اقتصادی قوت کی علامت ہے اور پینٹاگون اُس کی عسکری طاقت کی علامت ہے۔

پطرس نیشول کے آتشی گولوں کی دہلیز پر، پانیوم میں اور پہاڑ پر کھڑا ہے، جو بیکل کے امتحان کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ پہچانتا ہے کہ لاؤدیقیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹزم عنقریب سرزنش کیا جائے گا اور جب آتشی گولے گریں گے تو شرمندہ ٹھہرے گا، اور یہ کہ نیشول، ریاستہائے متحدہ اور دنیا کو خبردار کیا جانا چاہیے۔ اسلام کا پیغام قاصدوں کی تصدیق کرتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے کرمل پر نازل ہونے والی آگ نے ثابت کیا تھا کہ ایلیاہ سچا نبی تھا۔ تاہم نیشول کے لیے تنبیہ محض تیسرے وای کی اسلامیت نہیں ہے، چہ جائیکہ یہ کہ اچانک حملے میں کس قسم کے ہتھیار استعمال کیے جاتے ہیں۔ انتباہ کا پیغام لازماً یہ واضح کرے کہ اسلام کو کیوں اجازت دی جا رہی ہے کہ وہ عدالت لے آئے، ایسی عدالت جو ایک ایسے دور کا آغاز کرتی ہے جس میں ہزاروں شہر تباہ کر دیے جاتے ہیں۔ پیشگی یہ متعین کرنا کہ اسلام نیشول پر ایک اچانک حملہ برپا کرے گا، قاصدوں کی تصدیق کرے گا، لیکن اگر اس کا کام

صرف یہی ہو تو یہ ایک نامکمل انتباہ ہے۔

نیشویل کے آتشی گولے خدا کی ایک عدالت ہیں جو ایک مختصر مدت کا آغاز کرتی ہے، جو اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے؛ اور جس طرح اس مدت کے آغاز میں ایسا ہے، اسی طرح وہ بھی خدا کی ایک عدالت ہے۔ خدا نے آدم اور حوا کو پیشگی بتا دیا تھا کہ آزمائش کیا ہے، اور اگر وہ اس آزمائش میں ناکام ہوں تو اس کے نتائج کیا ہوں گے۔ سسٹر وائٹ "سبب سے نتیجہ" تک استدلال کرنے کی اہمیت کی نشان دہی کرتی ہیں، اور بائبل واضح کرتی ہے کہ "سبب" کے بغیر "لعنت" نہیں آئے گی۔

جس طرح پرندہ آوارہ پھرنے سے، اور ابابیل اڑنے سے، اسی طرح سبب لعنت نہیں آئے گی۔ امثال 26:2.

نیش ویل کے آتش گولے آنے والے "اثر" اور "لعنت" ہیں۔ انتباہی پیغام میں "سبب" کا شامل ہونا لازم ہے۔ نبی یوناہ کا پیغام محض چالیس دنوں میں آنے والی ہلاکت کی نشان دہی نہ تھا، بلکہ اس نے بادشاہ سے لے کر تمام آبادی تک بیداری اور اصلاح پیدا کی۔ جس بات کی نشان دہی ہوئی وہ یہ تھی کہ بادشاہ اور اُس کی قوم اپنی بری راہوں سے باز آئے۔ یوناہ نے انہیں آنے والی ہلاکت سے آگاہ کیا تھا، اور اُس نے انہیں یہ بھی بتایا تھا کہ یہ ان کے شریر اور بدکار طرز زندگی کے سبب ہے۔

کیونکہ یہ خبر نینوہ کے بادشاہ تک پہنچی، اور وہ اپنے تخت پر سے اٹھا، اور اس نے اپنا شاہی لباس اپنے اوپر سے اتار ڈالا، اور ٹاٹ اوڑھ لیا، اور راکھ میں بیٹھ گیا۔ اور اس نے حکم دیا کہ نینوہ میں بادشاہ اور اس کے امیروں کے فرمان سے یہ اعلان کیا جائے اور اس کی منادی کی جائے کہ نہ انسان نہ چارپائے، نہ گلہ نہ ریوڑ، کسی چیز کا مزہ چکھیں؛ نہ وہ چرائیں، نہ پانی پیئیں؛ بلکہ انسان اور چارپائے ٹاٹ اوڑھیں، اور زور سے خدا کو پکاریں؛ بلکہ ہر ایک اپنی بری روش سے، اور اس ظلم سے جو ان کے ہاتھوں میں ہے، باز آئے۔ یوناہ 3:6-8.

اسلام ایک نرسنگا نما قدرت ہے، اور مکاشفہ کے ابواب اٹھ سے گیارہ تک کی سات نرسنگیاں، نیز باب سولہ بھی، مخصوص نبوتی خصوصیات کی حامل ہیں۔ پہلی چار نرسنگیاں سن 321 میں پہلے اتوار کے قانون کے نفاذ پر شاہی روم پر آنے والی عدالتیں تھیں۔ اگلی دو نرسنگیاں سن 538 میں اتوار کے قانون کے نفاذ پر پاپائی روم پر آنے والی عدالتیں تھیں۔ مکاشفہ کے ابواب اٹھ سے گیارہ تک کی سات نرسنگیاں، مکاشفہ سولہ کی سات آخری آفتوں کی تمثیل ہیں، جو اتوار کی پابندی کے نفاذ کے سبب نوع انسانی پر خدا کی عدالت ہے۔

نیش ویل کا انتباہی پیغام اُن قدموں کے نشانات کی شناخت کرنا لازم ہے جو ایک اتوار کے قانون کی طرف لے جاتے ہیں، اور نبوی گواہی کی بنیاد پر عدالت سبب سے پہلے نہیں بلکہ اُس کے بعد آتی ہے۔ عدالت اتوار کی جبری تعمیل کا اثر ہے۔ آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کے وہ پانچ گواہ جن پر ہم غور کر رہے ہیں مختلف شہادتیں فراہم کرتے ہیں، لیکن انسانی گواہوں کے برخلاف تمام نبوی خطوط باہم یکجا ہو جاتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں آخری اتوار کے قانون کی طرف لے جانے والے قدموں کے نشانات کی شناخت اُس وقت مکمل ہوتی ہے جب پطرس، نیش ویل کے آگ کے گولوں کے اثر کی توضیح کے لیے، ڈونلڈ ٹرمپ کی گواہی کو یکجا کرتا ہے۔

دنیا کے لیے نیش ویل کی تنبیہ یہ ہے کہ اسی وقت خدا انسانوں اور قوموں پر اپنا آخری فیصلہ شروع کرتا ہے۔ پھر شہروں کی تباہی کا ایک دور شروع ہوتا ہے اور تیزی سے اتوار کے قانون تک پہنچتا ہے، جہاں قومی ارتداد کے بعد قومی ہلاکت واقع ہوتی ہے۔ پھر شیطان مسیح کا روپ دھار کر آتا ہے، اور بدی کا اتحاد قائم کیا جاتا ہے، کیونکہ وہ دس بادشاہ اپنی بادشاہی تیرے لوگوں کے لٹیروں کو دے دینے پر متفق ہو جاتے ہیں، جو روپا کو قائم کرتے ہیں۔ نیش ویل کی تنبیہ اُس تاریخ سے ممتثل ہے جو نیش ویل سے پہلے واقع ہوتی ہے، جیسا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کا حیوان کے لیے ایک مورت قائم کرنا۔ ٹرمپ کا پیغام وہ

تنبیہی نرسنگاے جو نیش ول کے آتشی گولوں سے پہلے بجتاے۔  
ہم اگلے مضمون میں ان امور کو جاری رکھیں گے۔